



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

جادو کا اثر نہار نے کا کیا حکم ہے، جسے کہ نشرہ کہا جاتا ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله، والصلوة والسلام على رسول الله، أما بعد

جادو کی گئے آدمی سے اس کا اثر زائل کرنا (جسے کہ نشرہ کستے ہیں) دو طرح سے ہوتا ہے

پہلی صورت یہ ہے کہ یہ کام قرآن کریم، مسنون دعاؤں اور حلال دواوں کے ذریعے سے کیا جائے۔ اس میں کوئی رکاوٹ اور منع نہیں ہے بلکہ مصلحت ہی مصلحت ہے، اس میں کوئی خرابی اور فساد نہیں، بلکہ بعض اوقات یہ کام بڑا ضروری ہو جاتا ہے۔

اور دوسری صورت یہ ہے کہ کسی حرام ذمیت سے اس کا ازالہ کیا جائے۔ مثلاً جادو ہی کے ذمیت سے پہلے جادو کا اثر ختم کیا جائے تو اس میں علماء کا اختلاف ہے۔ بعض نے اس کی اہمیت اور ضرورت کے تحت اس کی اجازت دی ہے اور دوسرے کچھ علماء نے اس سے منع کیا ہے۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نشرہ کے متعلق دریافت کیا گی تو آپ نے فرمایا: ”یہ شیطانی عمل ہے۔“ (سنن ابن ماجہ، کتاب الطه، باب فی النشرة، حدیث: 3868۔ سنن ابو داؤد، کتاب الطه، باب فی النشرة، حدیث: 14167)۔

یہ حدیث امام ابوالاؤد رحمۃ اللہ علیہ نے اسندید (عمده) روایت کی ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ جادو کا علاج جادو کے ذمیت سے کرنا حرام ہے۔ لیے آدمی پر واجب ہے کہ شفاء کے لیے اللہ کے سامنے گزر گئائے اور اپنی زاری اور عاجزی کا اظمار کر کے اور اللہ عز وجل کا وعدہ ہے، فرمایا کہ

**١٨٦ ... سورة البقرة** **فَوَادِي سَالَكْ عَمَادِي عَمَّيْ قَافِيْتْ أُجَيْبْ دَعَوَةَ اللَّهِ الْعَزِيزِ إِذَا دُعَى**

"اور میرے بندے جا آب سے مرے متعلق پوچھس (تو انہیں بتائتے کہ) میں قیپ ہوں بکار نے والے کی بکار کو قبول کرتا ہوں جب بھی وہ مجھے بکارے۔"

۲۰۱۷

أَكُرْ، يَحْسَنُ الْفَضْلَ إِذَا دَعَاهُ وَيَخْفِفُ الشَّوْءَ وَيَجْلِمُ كُلَّ خَلْقٍ إِلَّا تَرْضَى اللَّهُ فَلَمَّا تَعَاهَدَ الْمُؤْمِنُونَ ٦٣ ... سُورَةُ الْأَنْعَلَى

"مکالمہ کا سچھتا ہے۔ ریڈ کر کر کوئی کوچ بارے کوئی کاتتا ہے اور وہ کوئی تجسس کرنے والا۔ ملک کے کافی کوئی کوچ بارے کوئی کاتتا ہے۔ جس طبق کرتے ہوئے، ملک کے کافی کوئی کوچ بارے کوئی کاتتا ہے۔"

هذا يعنی والله أعلم بالصواب

## احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 106

محدث فتحی